نگہت ہاشمی

نام کتاب : **نماز** (جنت کا راستہ سیریز)

مصنفہ : نگہت ہاشمی

طبع اوّل : اگست 2011

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : 102-H گلبرگ III

فون: 042-35881169,35851301

اسلام آباد : A 9 سٹریٹ 44 جوہر روڈ F 8 I اسلام آباد

فون: 051.2852700

Index

فیصل آباد : 121-A فیصل ٹاؤن، ویسٹ کینال روڈ

فون: 041-8759191

کراچی : 4th نارتھ سٹریٹ ہاؤس نمبر 5.A.1 فیز 1 DHA

فون: 021.35393200

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ www.alnoorpk.com

النور کی پراڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:

مومن کمیونیکیشنز 48-B گرین مارکیٹ بہاولپور، فون نمبر: 062-2888245

قیمت : روپے

فہرست

ابتدائیہ

عبادت انسان کی زندگی کا مقصد ہے، بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے، روح کی غذا ہے اور آزادی کا راستہ ہے۔ اسلام میں عبادت کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے لئے انتہائی خضوع اور اس کے لئے انتہائی محبت ہے۔ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''عبادت کی اصل اللہ تعالیٰ کی محبت ہے، اُسی ایک کی محبت اور یہ کہ محبت تمام کی تمام اس کے لئے ہو اور اس میں دوسرا کوئی شریک نہ ہو اور اسی کے لئے اور اسی کی وجہ سے محبت کی جائے۔'' صرف اللہ تعالیٰ کی محبت جس میں کوئی دوسرا شریک نہ ہو انسان سے عبادت کرواتی ہے اور انسان کو ربّ کے سامنے جھکاتی ہے۔

اسلام نے کچھ بنیادی اُصولوں پر عبادات کی بنیاد رکھی ہے۔ قبولیت کی پہلی بنیاد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس کی مرضی سے ہو اور دوسری یہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق ہو۔

نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج مسنون عبادات ہیں۔ '**جنت کا راستہ سیریز**' میں ان چاروں موضوعات کے تحت عبادات کا وہ معیار دیا گیا ہے جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمل پیرا ہوئے۔ اس معیار کے مطابق عبادات اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول ہوں گی۔

☆ اس کتاب میں عام لوگوں کی آسانی کے پیشِ نظر طوالت سے گریز کیا گیا ہے۔ ہر جگہ پوری دلیل نقل کرنے کی بجائے صرف حوالہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے جو ہر خاص و عام کے لیے باعثِ تسلی اور شوق رکھنے والوں کے لیے مددگار رہوں گے۔

☆ مختصر سوال و جواب کے طریقے سے انشاء اللہ سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

اپنی عبادات کی کوالٹی کو بہترین بنانے کی نیت اوراس کے لیے کی جانے والی کوشش آپ کی عبادات میں لطف پیدا کر دے گی ۔(انشاءاللہ) اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس کوشش کو قبول فرمائیں ،تمام تعاون کرنے والوں کے لیے نجات کا وسیلہ بنائیں اور لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنائیں ۔آمین

دُعاؤں کی طلب گار
نگہت ہاشمی

حج

حج اسلام کا اہم رکن ہے۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسَةٍ : عَلٰی اَنْ یُّوَحَّدَ اللّٰہُ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیْتَآءِ الزَّکَاةِ وَصِیَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ (مسلم:111،بخاری:8)

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے :اللہ کی توحید،نماز قائم کرنا،زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے اور حج ادا کرنا۔''

حج جامع عبادت ہے اور اللہ تعالی کے قرب کا ذریعہ ہے۔حج کی فرضیت شریعت کی تکمیل کے آخری مراحل میں ہوئی۔قرآنِ مجید میں ربّ العزت کا فرمان ہے:

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ (الحج:27)

''اور لوگوں میں حج کا اعلان کردیں۔وہ آپ کے پاس پیدل اور ہر اونٹ پر سوار ہوکر آئیں گے اور وہ (اونٹ) دور دراز راستوں سے آئیں گے۔''

فرمایا:

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ط وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ (آل عمران:97)

''اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔''

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کے بقول اللہ تعالیٰ نے اپنے عزت والے گھر کا حج 9ھ میں واجب کیا۔ (زادالمعاد:101/2) حج استطاعت، صحت اور بلوغت کے ساتھ زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ نفلی حج بار بار کیے جا سکتے ہیں۔

حج تمام عبادات کی مرکب عبادت ہے۔ بدنی، لسانی، مالی اور قلبی ہر قسم کی عبادات کا مرکب ہے جو 4 ہزار سال سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کو تازہ کر رہا ہے اور 1400 سال سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر جاری ہے۔ حج ایسی عبادت ہے جو کسی مسلمان کو بڑی آرزوؤں کے بعد میسر آتی ہے۔

حج مبرور کا بدلہ جنت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ (بخاری:1773)

''ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حجِ مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔''

حج گذشتہ تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ (مسلم:321)

''یقیناً حج اپنے سے پہلے تمام گناہوں کو گرا دیتا ہے۔''

حج کرنے والا گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے نومولود بچہ۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (بخاری:1521)

''جوشخص اللہ کے لیے حج کرے پھر (حج کے دوران) کوئی فحش بات کرے اور نہ گناہ کرے تو وہ حج کرکے اس طرح بے گناہ واپس لوٹے گا کہ آج اس کی ماں نے اسے (بے گناہ اور معصوم) جنم دیا ہے۔''

بار بار حج کرنے سے فقیری اور گناہوں کو ختم کر دیا جاتا ہے۔حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تـابِعُـوا بَيْنَ الحَجِّ و العُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الفَقْرَ و الذُّنُوبَ كَمَا يَنفِي الكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ و الذَّهَبِ وَ الفِضَّةِ (ترمذی: 810)

''پے در پے بجالاؤ حج اور عمرہ اس لئے کہ وہ دونوں مٹاتے ہیں فقر اور گناہوں کو جیسے مٹاتی ہے بھٹی لوہے اور سونے اور چاندی کے میل کو۔''

حج کی نیکی کھانا کھلانا اور نرم گفتگو کرنا ہے۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا: حج کی عمدگی کیا ہے؟ ارشاد فرمایا:

اِطْعَامُ الطَعَامِ وَطِيْبُ الْكَلَامِ (صحيح الترغيب : 1104)

''کھانا کھلانا اور نرم گفتگو کرنا۔''

حج اور عمرہ کرنے والوں کو خرچ کے برابر اجر ملتا ہے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یارسول اللہ ﷺ !لوگ تو دونسک (حج اور عمرہ) کرکے واپس ہورہے ہیں اور میں نے صرف ایک نسک (حج) کیا ہے؟ اس پر ان سے کہا گیا:

انْتَظِرِي فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِی إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّی ثُمَّ ائْتِيَا بِمَكَانِ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ نَصَبِكِ (بخاری: 1787)

''پھر انتظار کریں اور جب پاک ہوجائیں تو تنعیم جا کر وہاں سے (عمرہ کا) احرام

باندھیں، پھر ہم سے فلاں جگہ آملیں اور یہ کہ اس عمرہ کا ثواب تمہارے خرچ اور محنت کے مطابق ملے گا۔"

حج کی سعادت انسان کو بڑی تمناؤں کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اس کے لئے بھاری سفرِ خرچ بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے احکامات کو پوری توجہ کے ساتھ سیکھا جائے کیونکہ نہ سیکھنے کی وجہ سے یہ کام سیر و تفریح بن کر رہ جاتا ہے۔

حج چھوڑنے پر وعید

فریضہ حج کی ادائیگی میں سستی بالآخر مستقل طور پر اسے چھوڑ دینے تک پہنچا دیتی ہے جو انسان کو کفر تک لے جاتی ہے اور اسلام کے ساتھ اس کا تعلق باقی رہنے نہیں دیتی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ مَّلَکَ زَادًا اَوْ رَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ وَلَمْ یَحُجِّ فَلا عَلَیْهِ اَنْ یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا (ترمذی: 812)

"جس کے پاس اس قدر زادِ راہ اور سواری موجود ہو جو اسے بیت اللہ تک پہنچا سکتی ہو اس کے باوجود وہ حج نہیں کرتا، اس پر کوئی افسوس نہیں خواہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔"

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ لَّمْ تَحْبِسْهُ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَابِرٌ وَلَمْ یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْ شَآءَ یَهُوْدِیًا وَّاِنْ شَآءَ نَصْرَانِیًّا (شعب الایمان: 3979)

"جس شخص کو حج کرنے سے ظاہری ضرورت، شدید مرض یا ظالم حکمران نے نہ روک رکھا ہو (پھر بھی وہ) حج نہ کرے اسے چاہیے کہ پھر وہ مرجائے اگر چاہے تو یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ ظاہر کیا تھا کہ میں ان شہروں کی طرف آدمی روانہ کرنا چاہتا ہوں جو ہر شخص پر جزیہ مقرر کر دیں جس نے طاقت کے باوجود حج نہیں کیا کیونکہ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔ (سعید بن منصور، بیہقی: 388/2، بیہقی: 334/4)

حج کی ادائیگی سے غفلت کو دور کرنے کے لئے جہاں اس امر کی ضرورت ہے کہ انسان اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین کو پڑھے تا کہ یقین کی روشنی میں جلد از جلد اس فریضے کو ادا کرے، وہیں اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ امتِ مسلمہ کے افراد کی اس جانب توجہ مبذول کروانے کے لئے دعوتی، تبلیغی اور تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں۔ منظّم طور پر بھلائی پر آمادہ کرنا نیکی میں تعاون اور اصلاح کا ایسا عمل ہے جس پر اللہ تعالی سے اجر کی امید کی جا سکتی ہے۔

حج کے احکامات

1۔حج کیا ہے؟

مسجدِ حرام کی طرف مخصوص افعال کی ادائیگی کے لئے (سفر کا) قصد کرنا حج کہلاتا ہے۔
(المغنی:217/3،فتح القدیر:120/2)

2۔حج کب فرض ہوا؟

اللہ تعالیٰ نے اپنے عزت والے گھر کا حج 9ھ میں واجب کیا۔(زادالمعاد:101/2)

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًاؕ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ (آل عمران:97)

’’اورلوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جو اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔اور جو انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔‘‘

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا:’’اے لوگو!تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے پس تم حج کرو۔‘‘(مسلم:1337)

3۔کیا حج اسلام کا رُکن ہے؟

حج اسلام کا ایک رکن ہے۔(بخاری:8)

4۔حج کتنی مرتبہ ادا کرنا فرض ہے؟

حج زندگی میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے۔(مسلم:1337،ابن ماجہ:2886)

5۔حج کے مہینے کون سے ہیں؟

شوال،ذی قعدہ،ذوالحجہ کا پہلا عشرہ۔(موسوعۃ المناھی الشرعیۃ:100/2)

6۔حج کی کیا فضیلت ہے؟

1۔حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔(بخاری:1773)

2۔حج کرنے والا نومولود بچے کی طرح گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔(بخاری:1521)

3۔حج مبرور افضل عمل ہے۔(بخاری:1519)

4۔پے در پے حج سے فقر اور گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔(ترمذی:810)

5۔حج گزشتہ تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔(مسلم:321)

6۔حج اور عمرہ کرنے کو ان کے خرچ اور محنت کے مطابق اجر ملتا ہے۔(بخاری:1787)

7۔حاجی کو اپنی سواری کی وجہ سے بھی اجر ملتا ہے۔(بیہقی،صحیح ابن حبان)

8۔حج کرنے والے کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔(ابن ماجہ:2893)

9۔اگر حج کے لئے نکلا ہوا شخص فوت ہو جائے تو اس کے لئے مکمل اجر ہے۔(صحیح الترغیب:1114)اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔(مسلم:2892،نسائی:2858)

7۔حج کے وجوب کے لئے کیا شرائط ہیں؟

حج کے وجوب کے لئے پانچ شرائط ہیں:

i۔اسلام (بخاری:8)

ii۔بلوغت (ابن خزیمہ:3050،طبرانی اوسط:2752،حاکم:481/1)

iii۔عقل (ابوداؤد:4402)

iv۔آزادی (ابن خزیمہ:3050،طبرانی اوسط:2752،حاکم:481/1)

v۔استطاعت (آل عمران:97)

خواتین کے لئے دو اور شرائط ہیں:

i۔محرم کا ساتھ ہونا (بخاری:1862،مسلم:3272)

ii۔عدت میں نہ ہونا (موطا امام مالک:1211)

8۔استطاعت میں کون سی چیزیں شامل ہیں؟

صحت مند ہونا۔

راستہ پُر امن ہونا۔

زادِراہ اور سواری کا انتظام ہونا۔

راستے کی رکاوٹ نہ ہونا مثلاً قید، ظالم حکمران کا خوف۔ (فقہ السنۃ: 427/1)

9۔حج بدل سے کیا مراد ہے؟

حج بدل سے مراد ایسا حج ہے جو کسی دوسرے کی طرف سے کیا جاتا ہے۔

10۔حجِ بدل کے لیے کیا شرائط ہیں؟

i۔ پہلے انسان نے اپنا حج کیا ہوا ہو۔

ii۔احرام سے قبل نیت کرتے ہوئے اس شخص کا نام لیا جائے گا جس کی طرف سے کیا ہے۔

11۔حج کے کتنے اَرکان ہیں؟

حج کے پانچ ارکان ہیں:

i۔**نیت** (البینۃ:5، بخاری:1)

ii۔**وقوف عرفہ** (البقرۃ:198، ابوداؤد:1703)

iii۔**مزدلفہ میں رات گزارنا** (البقرۃ:198، ترمذی:891)

iv۔**طوافِ زیارۃ / طوافِ اِفاضہ** (الحج:29، بخاری:1733)

v۔**سعی** (مسند احمد: 421/6، حاکم: 70/4)

12۔حج کا کوئی رکن رہ جائے تو کیا کرنا ہوگا؟

حج کا کوئی رکن فوت ہوجائے تو حج نہیں ہوگا آئندہ سال دوبارہ حج کرنا ہوگا۔

13۔حج کے واجبات کون سے ہیں؟

حج کے واجبات پانچ ہیں:

i۔میقات سے احرام باندھنا (السلسلۃ الصحیحۃ تحت الحدیث:210)

ii۔رمی جمرات۔جمروں کو کنکریاں مارنا (مسلم: 1297، 1299)

iii۔حلق یا تقصیر۔سر کے بال منڈوانا یا کتروانا (الفتح:27، بخاری: 1727)

iv۔ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا (البقرۃ:203)

v۔طواف وداع (مسلم:3219)

14۔حج کا کوئی واجب رہ جائے تو کیا کرنا ہوگا؟

حج کا کوئی واجب عمل رہ جائے تو بطور فدیہ جانور قربان کرنا ہوگا۔اگر جانور قربان کرنے کی طاقت نہ ہوتو 3 روزے حج کے دوران اور 7 گھر جا کر رکھنے ہوں گے۔

15۔میقات کسے کہتے ہیں؟

میقات اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے۔یہ پانچ ہیں:

1۔اہلِ مدینہ کے لئے **ذُو الْحُلَیفه**۔موجودہ نام ابیار علی ہے۔

2۔اہلِ شام کے لئے **جُحفه** ۔یہ رابغ کے قریب ایک ویران بستی ہے۔

3۔اہلِ نجد کے لئے **قرن المنازل**۔موجودہ نام **السّیل** ہے۔

4۔اہلِ یمن کے لئے **یلملم**۔موجودہ نام **سعدیه** ہے۔

5۔اہلِ عراق کے لئے **ذاتُ العِرَق** موجودہ نام **الضریبه (خریبات)** ہے۔

ان میقاتوں کو نبی ﷺ نے مقرر فرمایا ہے۔جو شخص بھی حج اور عمرہ کی نیت سے ان میقاتوں سے گزرے اس کے لئے ضروری ہے کہ یہاں سے احرام باندھ لے خواہ خشکی کے راستے سے گزر رہو یا ہوائی جہاز سے۔

احرام کے احکامات

1۔احرام کسے کہتے ہیں؟

احرام اس خاص لباس کو کہتے ہیں جو حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لئے میقات سے پہنا جاتا ہے۔عمرہ یا حج کے لیے احرام باندھنا فرض ہے۔

2۔مردوں کا احرام کیا ہے؟

1۔دو اَن سلی چادریں: ایک تہ بند کے طور پر باندھ لی جائے اور دوسری اوپر اوڑھ لی جائے۔

2۔احرام میں سر اور چہرہ ننگا ہو۔

3۔جوتا ایسا پہنیں کہ ٹخنے ننگے ہوں۔

4۔جوتا نہ ہونے کی صورت میں موزے استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن انہیں ٹخنوں سے نیچے سے کاٹ لینا چاہئے۔(ابن خزیمہ: 2601)

3۔عورتوں کا احرام کیا ہے؟

1۔عورتوں کے احرام کے لئے کوئی مخصوص لباس نہیں بلکہ ان کا احرام وہی لباس ہے جو عام طور پر پہنتی ہیں۔(بخاری، کتاب الحج، باب:23، قبل الحدیث:1545)

2۔احرام میں نقاب اور دستانے پہننے سے منع کیا گیا ہے

نوٹ:

i۔نقاب سے مراد وہ سلا ہوا مخصوص کپڑا ہے جو پردہ کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔

ii۔نقاب نہ پہننے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ احرام والی عورت غیر محرم مردوں سے چہرہ نہیں چھپائے گی۔اسے اپنی چادر کے ساتھ غیر محرموں سے اپنا چہرہ چھپانا چاہئے۔(ابوداود:1833)

iii۔علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عورت کا اپنے چہرے پر کپڑا ڈال لینا جائز ہے۔ یہ نقاب ڈالنا نہیں ہے۔ان دونوں کو برابر قرار دینا خطا ہے۔(التعلیقات الرضیہ علی الروضۃ الندیۃ: 71/2) حافظ ابن قیم اسی کے قائل ہیں۔(اعلام الموقعین: 269/1)

4۔احرام باندھنے کا کیا طریقہ کار ہوگا؟

1۔میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا۔(بخاری:1524)

2۔احرام باندھتے وقت غسل کرنا۔(ترمذی:830)

3۔حیض اور نفاس والی عورت کا احرام باندھنا۔(مسلم:2908)

4۔حیض اور نفاس والی عورت بھی غسل کرے۔(مسلم:1209)

5۔خوشبو والی چادر کو احرام کے طور پر نہ باندھا جائے۔(بخاری:5852)

6۔احرام باندھتے وقت شرط لگانا۔(بخاری:5089) اگر کسی کو خدشہ ہو کہ راستے میں رکاوٹ آ سکتی ہے یا کسی بیماری میں مبتلا ہو سکتا ہے تو احرام باندھتے وقت شرط لگا لے۔

7۔احرام باندھنے سے پہلے نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھ لیں۔اس طرح نبی ﷺ کا اسوہ حاصل ہو جائے گا۔(مسلم:3016،الموسوعۃ الفقیھۃ المیسرۃ:341/4) احرام باندھنے سے پہلے دو نفل ادا کرنا مستحب ہے۔(شرح مسلم للنووی:25/5)

8۔احرام باندھ کر نیت کرنا اور اونچی آواز سے تلبیہ پکارنا۔(مسلم:1218،ترمذی:829)

9۔احرام کے بعد ہمیشہ حالتِ اضطباع پر رہنا صحیح نہیں۔(بخاری:359)

10۔دو حجوں یا دو عمروں کا اکٹھا احرام باندھنا:

i۔ایک وقت میں دو عمروں کا احرام باندھنا جائز نہیں۔

ii۔ایک سال میں دو حجوں کا احرام باندھنا درست نہیں۔(فتاویٰ اسلامیہ: 217/2)

5۔حالت احرام میں فوت ہونے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

1۔اسے غسل دیا جائے گا۔

2۔احرام کی دو چادروں میں کفن دیا جائے گا۔

3۔خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔

4۔چہرہ نہیں ڈھانپا جائے گا۔

6۔احرام کے مستحب امور کون سے ہیں؟

1۔احرام کا لباس سفید ہونا مستحب ہے۔(ابنِ ماجہ: 1472،صحیح ابی داؤد:3284،ترمذی: 994)

2۔احرام باندھنے سے پہلے مردوں کا خوشبو لگانا مستحب ہے۔(بخاری:1539)

7۔واجبات احرام سے کیا مراد ہے؟

واجباتِ احرام سے مراد وہ اعمال ہیں جن کے چھوڑنے سے دَم (جانور ذبح کرنا) لازم آتا ہے یا پھر دَم ادا نہ کرسکنے کی صورت میں دس دن کے روزے ہیں۔

8۔واجبات احرام کیا ہیں؟

1۔میقات سے احرام باندھنا　　　2۔سلے ہوئے کپڑے اتارنا

3۔تلبیہ پڑھنا

9۔احرام کی سنتوں سے کیا مراد ہے؟

سنتوں سے مراد وہ اعمال ہیں جن کے چھوڑ دینے سے دَم لازم نہیں آتا مگر انسان بڑے اجر سے محروم ہو جاتا ہے۔

10۔احرام کی سنتیں کیا ہیں؟

1۔احرام باندھتے وقت غسل کرنا۔

2۔احرام کا پاک،صاف،سفید اور دو چادروں میں ہونا۔

3۔احرام نفل یا فرض نماز سے فارغ ہو کر باندھنا۔

4۔ناخن کاٹنا،مونچھیں صاف کرنا،بغل کے بال صاف کرنا۔

5۔حالت بدلتے وقت تلبیہ کی تکرار کرنا مثلاً نماز پڑھنے،سوار ہونے یا اُترنے کے وقت۔

6۔تلبیہ کے بعد دُعا کرنا اور رسول اللہ ﷺ کے لئے درود بھیجنا۔

11۔احرام کے مباح امور کون سے ہیں؟

1۔غسل کرنا۔(بخاری،قبل الحدیث:1840)

2۔سر یا بدن پر خارش کرنا۔(بخاری،قبل الحدیث:1840)

3۔علاج کے لئے آنکھوں میں دوا ڈالنا یا سرمہ لگانا۔(مسلم:2887،فقہ السنۃ:456/1)

4۔علاج کے لئے جسم سے خون نکلوانا۔(بخاری:1835)

5۔خوشبو سونگھنا،پٹی باندھنا،انگوٹھی،گھڑی اور عینک پہننا۔(بخاری،قبل الحدیث:1537)

6۔ٹوٹا ہوا ناخن پھینکنا۔(مختصر البخاری،البانی:365/1)

7۔خیمے کا چھتری کا سایہ حاصل کرنا۔(مسلم:3139)

8۔خوشبو دار صابن استعمال کرنا۔(مجموع الفتاویٰ لابن باز: 126/17)

9۔سمندری شکار کرنا۔(المائدۃ:96)

10۔پانچ موذی جانوروں کو قتل کرنا۔(بخاری:3314)

11۔احرام کی چادریں دھونا یا بدلنا۔(بخاری،قبل الحدیث:1545)

12۔خطرے کی وجہ سے اسلحہ ساتھ رکھنا۔(بخاری:1844)

13۔عورتوں کا سر کے بال کھولنا اور کنگھی کرنا۔(مسلم: 2910)

14۔عورتوں کا زیور اور رنگین کپڑے پہننا۔(بخاری،قبل الحدیث:1545)

15۔عمرہ اور حج کا احرام برابر ہے۔

12۔احرام میں ممنوع امور کون سے ہیں؟

مردوں اور خواتین سب کے لیے:

1۔جسم یا احرام پر خوشبو لگانا حتیٰ کہ محرم کو وفات کے وقت بھی خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔

(نسائی:2856)

2۔بال یا ناخن کاٹنا۔(مسلم: 1977)

3۔عذر کی وجہ سے بال کٹوائے یا منڈوائے جاسکتے ہیں مگر فدیہ دینا ہوگا۔(بخاری:1815)

4۔جنسی افعال،لڑائی جھگڑا یا کوئی نافرمانی کا کام کرنا۔(البقرۃ: 197، بخاری: 1521،مسلم:1350)

5۔نکاح کرنا، کروانا یا اس کے لیے پیغام دینا۔(مسلم: 1409،ترمذی:840)

6۔خشکی کے جانور کا شکار کرنا یا شکار میں تعاون کرنا یا اپنے لیے کیا گیا شکار کھانا۔(المائدۃ:95)

صرف مردوں کے لیے:

1۔سلا ہوا کپڑا پہننا۔(ابوداؤد:1823)

2۔سر پر پگڑی،ٹوپی یا کپڑا اوڑھنا۔(ابوداؤد:1823)

3۔موزے، جرابیں یا ٹخنوں سے اوپر جوتے پہننا۔(مسلم: 1177)

صرف عورتوں کے لئے:

نقاب اور دستانے نہیں پہن سکتیں اور نہ ایسا کپڑا جسے زرد زعفرانی رنگ دیا گیا ہو۔

(بخاری:1838)

فدیہ

1۔فدیہ کسے کہتے ہیں؟

حج یا عمرہ کرنے والے کے احرام کی پابندیوں کی خلاف ورزی پر عائد کئے جانے والے نیکی کے کام مثلاً تین روزے رکھنا، چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا بکری کی قربانی کرنا۔

1۔ حج کے واجبات میں سے کوئی رہ جائے تو جانور قربان کرنا ہوگا۔

2۔ احرام کے واجبات میں سے کوئی رہ جائے تو جانور قربان کرنا ہوگا اور دَم نہ دے سکنے کی صورت میں دس روزے ہیں۔

2۔ کن صورتوں میں حج باطل ہوجاتا ہے، قضا ضروری ہے؟

1۔ حج کا کوئی رکن فوت ہوجائے۔

2۔ بیوی سے ہم بستری کی صورت میں حج باطل ہوجاتا ہے۔

3۔ ممنوعات احرام میں سے کسی فعل کا ارتکاب کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

ایسے شخص پر فدیہ لازم ہوگا۔

4۔ کن صورتوں میں فدیہ دینا پڑتا ہے؟

1۔ حالتِ احرام میں بیماری کی وجہ سے سر میں تکلیف ہوتو سر منڈوانے کی صورت میں فدیہ ہے۔ (البقرۃ: 196، بخاری: 1815)

2۔ دورانِ احرام شکار کرنے کا فدیہ: جانور کے بدلے اس جیسا جانور قربان کیا جائے گا۔

3۔ بیوی سے ہم بستری کا فدیہ:

i۔ دونوں کا حج باطل ہوجائے گا۔ اگلے برس دوبارہ کرنا ہوگا۔

ii۔ بطور فدیہ ایک ایک اونٹ قربان کرنا ہوگا۔

طواف

1۔ طواف سے کیا مراد ہے؟

اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی نیت سے بیت اللہ کے گرد سات چکر لگانا، پھر مقامِ ابراہیم پر دو رکعت نماز ادا کرنا طواف کہلاتا ہے۔

2۔طواف کی فضیلت کیا ہے؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرمان سنا: ''جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے (اس کا) یہ (عمل) ایک انسان آزاد کرنے کی طرح ہے۔'' (ابن ماجہ: 2956)

3۔طواف کی شرائط کیا ہیں؟

1۔نیت کرنا۔(صحیح بخاری:1)

2۔جسم اور لباس پاک ہونا اور باوضو ہونا۔(مسند احمد:25569)

3۔حسب استطاعت ستر۔(بخاری:4656)

4۔سات چکروں کا پورا کرنا۔ ہر چکر حجرِ اسود سے حجرِ اسود تک ہے۔(المغنی:5/217)

5۔کعبہ کو بائیں طرف رکھنا۔(ترمذی:856)

6۔مسجدِ حرام کے اندر طواف کرنا۔

7۔تمام چکروں کے درمیان موالات

4۔طواف کی اقسام کیا ہیں؟

1۔**طوافِ قُدوم:** مکہ میں داخل ہوتے ہی جو پہلا طواف کیا جاتا ہے۔

2۔**طوافِ عمرہ:** جو طواف عمرہ ادا کرنے والا مکہ پہنچنے پر کرتا ہے۔

3۔**طوافِ افاضہ:** جو طواف 10 ذوالحجہ کو منیٰ میں قربانی کے بعد کیا جاتا ہے۔

4۔**طوافِ وداع:** جو طواف حج سے فارغ ہونے کے بعد مکہ سے رخصت ہوتے وقت کیا جاتا ہے۔

5۔**نفلی طواف:** وہ طواف جو اللہ تعالیٰ کی خوشی کے لئے کسی بھی وقت کیا جاتا ہے۔

5۔طواف کی سنتیں کیا ہیں؟

1۔اِضطباع کرنا یعنی دائیں کندھے کو ننگا رکھنا۔(صرف طوافِ قدوم میں)(ابوداؤد:1883، ترمذی:859)

2۔حجر اسود کو دچھونا یا بوسہ دینا(یاہاتھ سے اشارہ کرنا طواف شروع کرتے ہوئے)
(بخاری:9597،مسلم:3067)

3۔بوسہ دیتے وقت تکبیر کہنا۔(بخاری:1613)

4۔اپنی اپنی جگہ پر رَمل کرنا اور عام چال چلنا(مردوں کے لیے پہلے تین چکروں میں)
(بخاری:1617،ترمذی:856)

5۔رکن یمانی کو چھونا۔اگر چھونا ممکن نہ ہو تو ویسے ہی گزر جانا۔(بخاری:1609،ترمذی:858)

6۔ دورانِ طواف دُعا اور ذکر کرنا۔ہر چکر کے اختتام پر سورۃ البقرۃ کی آیت 201 پڑھنا۔

7۔طواف سے فارغ ہونے کے بعد ملتزم سے چمٹ کر دُعا کرنا۔(الصحیحۃ:2138)

8۔طواف کے بعد مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھنا۔(ترمذی:856)

9۔خوب سیر ہو کر آبِ زمزم پینا۔(حجۃ النبی اللالبانی:58)

10۔چلنے کی قدرت رکھنے والے کا چلنا۔

11۔حجرِ اسود سے طواف کی ابتداء کرنا۔

6۔طواف کے غیر مسنون افعال کون سے ہیں؟

1۔طواف سے پہلے غسل کرنا۔

2۔طوافِ قدوم سے پہلے تحیۃ المسجد ادا کرنا۔

3۔حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت نماز کی طرح دونوں ہاتھ اُٹھانا۔

4۔حجرِ اسود کو بوسہ دینے کے لیے دھکے دینا۔

5۔طواف کرنے والے کا یہ الفاظ کہنا: **نویتُ بطوافی ھٰذا الاُسبوع کذاو کذا...**

6۔بارش میں اس نیت سے طواف کرنا کہ گزشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

7۔دونوں شامی رکنوں کو بوسہ دینا۔ 8۔رکنِ یمانی کو بوسہ دینا۔

9۔کعبہ اور مقامِ ابراہیم کی دیوار کو تبرک کے لئے چھونا۔

10۔دورانِ طواف دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لینا۔

11۔حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت یہ کہنا: **اللّٰھم ایماناً بک وتصدیقاً بکتابک**

12۔آخری چار چکروں میں یہ الفاظ کہنا: **رب اغفروارحم وتجاوَز عَمّا تَعلم انک انت الاعزُّ الاکرم**

7۔طواف کے آداب کیا ہیں؟

1۔خشوع وخضوع۔اللہ تعالیٰ کی عظمت اور خوف کے شعور سے اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت حاصل کرنے کی رغبت رکھنا۔

2۔بغیر ضرورت کلام نہ کرنا اور ضرورت پر کلمۂ خیر کہنا۔

3۔کسی کو اپنے قول وفعل سے ایذاء نہ دینا۔

4۔ذکر، دعا اور درود کی کثرت کرنا۔

سعی

1۔سعی کیا ہے؟

سعی سے مراد عبادت کی نیت سے صفا اور مروہ کے درمیان دوڑتے یا چلتے ہوئے سات چکر لگانا ہے۔

سعی حج اور عمرہ کا رکن ہے۔اس کے بغیر حج اور عمرہ نہیں ہوتا۔

2۔سعی کی کیا شرائط ہیں؟

1۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت رکھنا۔(بخاری:1)

2۔طواف کے بعد سعی کرنا۔

3۔سات چکر پورے کرنا۔

طاق چکروں (1،3،5،7) کی ابتدا صفا سے اور جفت چکروں (2،4،6) کی ابتداء مروہ سے کرنا۔

4۔موالات (سعی کے چکروں میں)

5۔لگاتار سعی کرنا۔معمولی ضرورت سے وقفہ کیا جا سکتا ہے۔

3۔سعی کی سنتیں کون سی ہیں؟

1۔طواف اور سعی کے درمیان موالات کو قائم رکھنا۔

2۔عام چال کی جگہ پر چلنا اور دوڑنے کے مقام پر دوڑنا۔

3۔ہر چکر میں صفا اور مروہ پر ٹھہرنا اور دعا کرنا۔

4۔دُعائیں،استغفار اور تلاوت قرآن کرنا اور درود بھیجنا۔(ابوداؤد:1888)

5۔سبز ستونوں کے درمیان دوڑنا۔

6۔صفا اور مروہ پر چڑھتے ہوئے تین بار اللہ اکبر کہنا پھر یہ دعا پڑھنا: **لا الــــه الا الله وحـده لا شريک له له الملک وله الحمد وهو على کل شیء قدير لا الــه الا الله وحـده صـدق وعـده ونـصـر عبده وهـزم الاحـزاب وحده** (نسائی: 2977)

4۔سعی کے غیر مسنون افعال کون سے ہیں؟

1۔سعی میں 14 چکر لگانا۔

2۔ جماعت کھڑی ہونے کے باوجود سعی میں مصروف رہنا حتیٰ کہ باجماعت نماز فوت ہو جائے۔

3۔ حجِ تمتع کرنے والے کا طواف زیارہ کرنے کے بعد سعی چھوڑ دینا۔

4۔ سعی سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرنا۔

5۔ سعی کے کیا آداب ہیں؟

1۔ باب صفا سے کوہِ صفا کی طرف جانا۔ (مسلم: 1218)

2۔ باوضوء ہونا۔

3۔ اگر مشقت کا باعث نہ ہو تو پیدل چلنا۔ (مسلم: 1264)

4۔ کثرت سے ذکر و دعا کرنا۔

5۔ نظر اور زبان کی حفاظت کرنا۔

6۔ اپنے قول و فعل سے کسی کو ایذاء نہ دینا۔

7۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عاجزی کا اعتراف کرنا۔

عمرہ

1۔ عمرہ سے کیا مراد ہے؟

فقہ میں موجود شرائط کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کرنا۔ (ابن الاثیر، النھایۃ: 253/2)

2۔ عمرہ کی کیا فضیلت ہے؟

1۔ عمرہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ (مسلم: 3289)

2۔ عمرے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (ابن ماجہ: 2893)

3۔ رمضان میں عمرے کا ثواب حج کے برابر ہوتا ہے۔ (بخاری: 1863)

4۔فقر اور گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔(ترمذی:810)

5۔عمرہ جہاد ہے۔(ابن ماجہ: 2901)

6۔عمرے کا اجر محنت اور خرچ کے مطابق ہے۔(بخاری: 1787،صحیح الترغیب: 1116)

7۔عمرے کے لیے نکلا ہوا شخص فوت ہو جائے تو مکمل اجر ملتا ہے۔(صحیح الترغیب: 1114)

3۔عمرے کے واجب ہونے کی کیا شرائط ہیں؟

حج کے وجوب کے لئے پانچ شرائط ہیں:

1۔اسلام (بخاری:8)

2۔بلوغت (ابن خزیمہ:3050،طبرانی اوسط: 2752،حاکم: 481/1)

3۔عقل (ابوداؤد: 4402)

4۔آزادی (ابن خزیمہ:3050،طبرانی اوسط: 2752،حاکم: 481/1)

5۔استطاعت (آل عمران: 97)

خواتین کے لئے دو اور شرائط ہیں:

1۔محرم کا ساتھ ہونا (بخاری: 1862،مسلم: 3272)

2۔عدت میں نہ ہونا (موطا امام مالک: 1211)

4۔عمرے کے کتنے ارکان ہیں؟

عمرے کے تین ارکان ہیں۔رکن چھوڑنے سے عمرہ صحیح نہیں ہوتا۔

1۔احرام باندھنا 2۔طوافِ عمرہ 3۔سعی عمرہ

5۔عمرے کے کتنے واجبات ہیں؟

واجب چھوڑ دینے سے دم دینا پڑے گا جو واجب چھوڑنے کا کفارہ ہے۔عمرے کے واجبات دو ہیں:

1۔میقات سے احرام باندھنا 2۔حلق یا تقصیر

عمرہ کا طریقہ

1۔میقات سے احرام باندھنا

1۔اعمالِ میقات	1۔غسل کرنا۔(ترمذی:830) 2۔خوشبو لگانا۔(بخاری:1039) 3۔اِحرام باندھنا۔(عورت کا لباس ہی اس کا اِحرام ہے۔) 4۔i۔دل سے عمرہ کی نیت کرنا ii۔یہ الفاظ کہنا: **اَللّٰهُمَّ لَبَّيْک عُمْرة** ''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔'' iii۔تلبیہ پڑھنا **احتیاط:** بیمار شخص میقات پر اِحرام باندھتے ہوئے اگر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی تکلیف بڑھ سکتی ہے یا کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے کوئی عذر پیش آسکتا ہے تو اسے یہ الفاظ کہنے چاہئیں: **اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي** (بخاری:5089) ''اے اللہ! میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں آپ مجھے روک دیں گے۔''

2۔مکہ کے راستے میں کثرت سے تلبیہ پڑھنا	مرد اونچی آواز سے اور خواتین اتنی آواز میں پڑھیں کہ انہیں خود یہ آواز سنائی دے۔ الفاظ تلبیہ: **لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ، لَا شَرِیْکَ لَکَ .** (بخاری:1549) ”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لیے ہے۔ ساری نعمتیں تیری ہی عطا کردہ ہیں۔ بادشاہی تیرے ہی لیے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔“
3۔مکّہ پہنچنے اور بیت الحرام میں داخلے کے وقت	1۔اگر آسانی سے ممکن ہو تو مکہ پہنچنے سے پہلے نہا لیں ورنہ مکہ پہنچ کر نہا لیں۔ پھر مسجدِ حرام جائیں جو اللہ تعالیٰ کا پرانا گھر ہے۔ نوٹ: بغیر غسل کے بھی مسجدِ حرام جا سکتے ہیں۔ 2۔مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور کہیں: **بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ** (ترمذی:314) ”داخل ہوتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

2۔طواف

1۔طواف شروع کرنے سے پہلے	1۔طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کردیں۔(بیہقی) 2۔مرد طواف کرنے سے پہلے دایاں کندھا ننگا رکھ کر حالتِ اضطباع اختیار کریں۔ **احتیاطیں:** طواف کے لئے باوضو ہونا ضروری ہے۔(بخاری) طوافِ قدوم میں حالتِ اضطباع اختیار کرنا مسنون ہے۔
2۔حجرِ اَسود کا اِستلام	حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا ہاتھ لگائیں یا ہاتھ سے اشارہ کریں۔ (بخاری:1603،ابوداؤد:1872) اور یوں کہیں: **بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر** (مسند احمد:678/2) ''اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔'' **احتیاطیں:** 1۔گزرتے وقت حجرِ اَسود کے سامنے نہ ٹھہریں۔ 2۔اگر حجرِ اَسود کا بوسہ لینا ممکن نہ ہو تو زبردستی گھس کر ،مار دھاڑ سے دھکے دے کر بوسہ نہ لیں کیونکہ اس میں ایذا رسانی ہے۔دوسروں کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں۔
3۔طواف کے چکر	1۔سات ہوتے ہیں۔(مسلم:1263,1262) 2۔ایک چکر حجرِ اَسود سے شروع ہو کر حجرِ اَسود پر مکمل ہوتا ہے۔(مسلم:1263,1262) 3۔طواف کا ہر چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔(صحیح ابن خزیمہ:274)

	4۔طواف کرنے والے بیت اللہ کو بائیں طرف کر لیں۔ (ترمذی856) 5۔طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں رَمَل کریں (یعنی آہستہ آہستہ دوڑنا اور کندھے ہلانا)۔(بخاری1604) 6۔طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اِستغفار کریں، دُعائیں کریں یا قرآنِ مجید کی تلاوت کریں۔
4۔رُکنِ یمانی کا اِستلام	طواف کے ہر چکر میں رکنِ یمانی سے گزرتے ہوئے اسے ہاتھ سے چھونا مسنون ہے۔(ابوداوٗد:1876) **احتیاطیں:** i۔رکنِ یمانی کو بوسہ نہیں دینا۔ ii۔رکنِ یمانی کی طرف اشارہ نہیں کرنا۔ iii۔رکنِ یمانی کی طرف اشارہ کرکے ہاتھوں کو نہیں چومنا۔
5۔رکنِ یمانی اور حجرِ اَسود کے درمیان	یہ دُعا پڑھنی مسنون ہے۔(ابوداوٗد1892) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنُیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار ''اوران میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے: اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطافرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطافرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''
6۔طواف میں ذکر اور دُعا	طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا واجب ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 2738،ابوداوٗد:1888)

	خاص طور پر حجرِ اَسود اور مقامِ ابراہیم کے پاس **سُبحان اللہ،اَلحَمدُ للہ ، لآ الہٰ اِلا اللہ،اللہ اکبر ، درود شریف**، تلاوتِ قرآن،قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔ **احتیاطیں:**1۔نبی ﷺ نے طواف کے ہر چکر کی الگ الگ دُعائیں نہیں کیں۔اس لئے اس سے بچیں۔ 2۔مشترکہ طور پر بلند آواز سے یا انفرادی طور پر آہستہ آواز سے طواف کے ہر چکر کی دُعائیں نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔ اس سے بچیں۔
7۔طواف کے چکر پورے کرنے کے بعد	1۔سات چکر لگا کر طواف کو مکمل کریں۔ 2۔جب طواف سے فارغ ہو جائیں: **i**۔دائیں کندھے کو ڈھانپ لیں۔ **ii**۔مقامِ ابراہیم کی طرف چلے جائیں۔ **احتیاط:**طواف کے دوران عورتوں کے لیے مَردوں کی بھیڑ سے بچنا واجب ہے خاص طور پر حجرِ اَسود اور مقام ابراہیم کے پاس۔
8۔مقامِ ابراہیم	1۔سات چکر پورے کر کے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے لئے چلے جائیں۔مقامِ ابراہیم کی طرف جاتے ہوئے یہ آیت پڑھیں: **وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى**

	’’اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔‘‘ 2۔ اگر ممکن ہو تو مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرلیں ورنہ مسجد میں کسی بھی جگہ دو رکعت پڑھ لیں۔ یہ نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔ 3۔ دو رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ (صحیح مسلم:1218) نوٹ: i۔ اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری سورتیں پڑھیں تو کوئی حرج نہیں۔ ii۔ ممنوعہ اوقاتِ نماز یعنی فجر سے سورج نکلنے تک، زوال کے وقت، عصر سے سورج ڈوبنے تک بھی مسجدِ حرام میں طواف کی دو رکعتیں ادا کرنا جائز ہے۔ (ابوداؤد:1894)
9۔ آبِ زم زم پینا	طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد زمزم پینا اور سر پر ڈالنا مسنون ہے۔ (احمد: 72/12)
10۔ طواف کے خاص احکامات	1۔ اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو باوضو ہونا بہتر ہے (بخاری:1615، 1614) لیکن یہ واجب یا شرط نہیں ہے۔ 2۔ طواف کے دوران چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو کم پر یقین رکھتے ہوئے باقی چکر پورے کرلیں مثلاً یہ شک ہے کہ سات چکر ہو گئے ہیں یا چھ تو چھ کا یقین کر کے سات چکر پورے کریں۔

	3۔اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری [wheel chair] پر طواف کرنا جائز ہے۔(بخاری:1612) 4۔اگر دورانِ طواف کوئی شرعی عذر پیش آ جائے یا نماز کا وقت ہو جائے تو طواف کا سلسلہ وہیں چھوڑ دیں۔ بعد میں پہلے چکر گن کر وہیں سے طواف شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔ (فقہ السنۃ، کتاب المناسک، شروط طواف) 5۔حیض کی حالت میں عورت مسجدِ حرام میں داخل نہ ہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔(بخاری: 1650) 6۔اگر طواف کرتے ہوئے کسی عورت کو حیض آ جائے تو وہ اسی وقت طواف چھوڑ کر مسجدِ حرام سے باہر آ جائے۔ 7۔طواف کے دوران بوقت ضرورت گفتگو کی جا سکتی ہے۔ (فقہ السنۃ، کتاب المناسک، شروط طواف)

3۔سعی

صفا اور مروہ کے درمیان سعی	سعی حج اور عمرہ کا رُکن ہے۔اس کے بغیر حج اور عمرہ ادا نہیں ہوتے۔(صحیح ابن خزیمہ:2765)
1۔صفا سے آغاز	1۔صفا کے قریب ہو جائیں تو کہیں (مسلم:1318): اَبْدَأُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ ''میں اسی سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے۔''

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ج فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

(البقرۃ:158)

''یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔''

2۔ پھر صفا پر چڑھیں۔ کعبہ کی طرف رخ کر کے تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ . (مسلم1318)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور

	تنہا لشکروں کو شکست دی۔'' **احتیاط:** اللہ اکبر کہتے وقت اشارہ نہ کریں۔ دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرنا عام غلطیوں میں سے ہے۔ اس سے بچیں۔
2۔ مروہ کی طرف جانا	صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف جائیں۔ سبز لائٹ تک پہنچنے سے پہلے چل کر جائیں۔ سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں اور عورتیں عام چال چلیں ۔ دوسری سبز لائٹ پر پہنچیں تو عام چال چلیں۔ (بیہقی، سنن کبریٰ:845)
3۔ صفا اور مروہ کے درمیان ذکر	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے سعی کے دوران سُبحان اللہ ، اَلحمدُ للہ ، لآ الٰہ اِلا اللہ، اللہ اکبر ، تلاوتِ قرآن مجید، درود شریف اور عام قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔ (صحیح ابن خزیمہ:1836)
4۔ مروہ پر پہنچ کر	1۔ مروہ پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا۔ 2۔ کعبے کی طرف رُخ کر کے وہی دُعائیں پڑھیں جو صفا پر پڑھی تھیں۔ تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں: لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهُ لا شَرِيکَ لَهُ ، لَهُ المُلکُ وَلَـهُ الـحَمدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحـدَهُ لا شَـرِیکَ لَـهُ اَنـجزَ وَعدَهُ وَنَصرَ عَبدَهُ وَهزَمَ الاَحزَابَ وَحدَهُ . (مسلم:1318)

	”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے بادشاہت ہے اوراسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اوراپنے بندے کی مدد فرمائی اوراکیلے ہی گروہوں کو شکست دی۔“ 3۔آیت نہیں پڑھنی۔جتنی جی چاہے دُعائیں کریں۔
5۔مروہ سے واپس صفا کی طرف آنا	سبز لائٹ تک چل کر جائیں۔سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں گے،عورتیں عام چال چلیں گی۔دوسری سبز لائٹ کے پاس پہنچ کر عام چال چلیں یہاں تک کہ صفا پر پہنچ جائیں۔اب دو چکر مکمل ہوگئے۔

اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔آخری چکر مکمل ہونے پر آپ مروہ پر ہوں گے۔

سعی کے خاص احکامات	1۔حیض اور نفاس والی عورت کے لئے سعی کرنا جائز ہے لیکن سعی کی جگہ مسجدِ حرام میں توسیع کے بعد مسجدِ حرام میں شامل کر لی گئی ہے لہٰذا اب یہاں سعی کرنا جائز نہیں۔ 2۔سعی کے دوران عورتوں کا سبز لائٹوں کے درمیان دوڑنا غلطی ہے۔اس سے بچیں۔ 3۔اگر سعی کا سلسلہ روکنا پڑے تو عذر ختم ہونے کے بعد وہیں سے سلسلہ شروع کیا جائے گا جہاں سے ٹوٹا تھا۔(فقہ السنۃ:743)

	4۔اگر سعی کے چکروں کے بارے میں شک ہو جائے تو کم تعداد پر یقین کرتے ہوئے باقی چکر پورے کر لیں۔ 5۔اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف کے بعد سعی میں تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔(فقہ السنۃ:743/1) 6۔اگر سعی کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ سعی کے لئے وضو شرط نہیں ہے البتہ اگر باوضو ہو کر سعی کریں تو افضل ہے۔ 7۔اگر کسی عذر کی وجہ سے سعی کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری [wheel chair] پر سعی کی جا سکتی ہے۔ (بغوی،شرح السنۃ:1922)
حلق یا قصر	1۔سعی مکمل کرنے کے بعد عمرہ کرنے والا اپنے سر کے بالوں کو منڈوالے یا کٹنگ کرائے۔سر منڈوانا افضل ہے۔منڈوانے کو حلق کرنا اور کٹنگ کو قصر کہتے ہیں۔ 2۔عورت اپنے بالوں سے انگلی کے ایک پور کے برابر کم کر لے۔ **احتیاطیں:** 1۔کٹنگ پورے بالوں کی ہونی چاہیے۔ 2۔خواتین بال کاٹتے وقت اپنے پردے کا پورا خیال رکھیں۔ 3۔خواتین کے لئے سر منڈوانا جائز نہیں۔(ابوداؤد:1985)
عمرہ مکمل ہو گیا	عمرہ اور حجِ تمتع کرنے والے مرد اِحرام کی چادریں اُتار کر عام لباس پہن لیں۔

حج تمتع کا طریقہ

یوم الترویہ   آٹھ ذوالحجہ

احرام باندھنے سے پہلے	غسل کریں۔ (ترمذی:830) خوشبو لگائیں۔ (بخاری:1539)
1۔احرام باندھ لیں	حجِ تمتع کرنے والا صبح اِحرام باندھے۔ حجِ قران اور حجِ اِفراد کرنے والے حاجی اپنے اِحرام میں باقی رہیں گے۔
2۔حج کی نیت کر لیں	حجِ تمتع کرنے والا نیت کر کے یہ الفاظ کہے گا: **اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا** ''یا اللہ! میں تیری جناب میں حج کے لئے حاضر ہوں۔''
3۔منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں اور تلبیہ پکاریں	منیٰ کی طرف جانے کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں البتہ ظہر کی نماز سے پہلے منیٰ پہنچ جانا چاہیئے۔ (مسلم:1218)
4۔منیٰ کی نمازیں	ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں منیٰ میں ادا کریں۔ **احتیاطیں:** 1۔منیٰ کی نمازیں قصر کر کے ادا کریں۔ نبی ﷺ نے یہ نماز قصر کیں۔ (مسلم:1218) حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے تمام حاجیوں کو نمازِ قصر پڑھائی۔ (مسلم:696) 2۔منیٰ کی نمازیں جمع کیۓ بغیر قصر کر کے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں۔

یومُ العَرفہ نویں ذوالحجہ

1۔فجر کی نماز ادا کریں	فجر کی نماز منیٰ میں ادا کریں اور سورج طلوع ہونے کا انتظار کریں۔طلوع ہونے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں۔(مسلم:696)
2۔منیٰ سے عرفات کے راستے میں	عرفات جاتے ہوئے تلبیہ پکاریں،اللہ اکبر اور لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللہ کا ذکر کرنا مسنون ہے۔(مسلم:1284،1285)
3۔عرفات میں	اگر میسر ہو تو مقامِ نمرہ میں اُتریں (جہاں اب مسجدِ نمرہ ہے)۔اگر مسجد میں جگہ نہ ملے تو اس کے قریب کسی جگہ ٹھہریں۔
4۔کثرت سے تلبیہ پڑھیں	ذکر اور استغفار کریں۔لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللہ اور اَلْحَمْدُ للہ اور سُبْحَانَ اللہ پڑھیں۔اپنے لئے،اپنے گھر والوں،اپنی اولاد اور مسلمانوں کے لئے خشوع وخضوع سے گڑگڑا کر دُعائیں کریں۔
5۔خاموشی سے خطبہ حج سنیں	
6۔ظہر اور عصر کی نمازیں	ظہر اور عصر کی نمازیں قصر کر کے ظہر کے وقت باجماعت پڑھیں۔یہ نمازیں ایک اذان اور دو اِقامتوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں۔(مسلم:1218)

7۔میدانِ عرفات میں وقوف کریں	اس کے لئے کوئی خاص جگہ متعین نہیں ہے ۔ نبی ﷺ نے جبلِ رحمت کے قریب وقوف کیا۔سارا عرفات وقوف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔(مسلم:1218)
8۔کثرت سے ذکراوردعا کریں	وقوفِ عرفہ کے دوران قبلہ رُخ ہوکر کثرت سے ذکر اور ہاتھ اُٹھا کر دُعائیں کریں۔ (نسائی: 3014) یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔کثرت سے یہ ذکر کریں: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترمذی:3585) ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہت اور حمد اسی کے لیے ہے۔وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''
وقوفِ عرفہ کے دوران احتیاطیں	1۔حدودِ عرفہ کے باہر وقوف نہ کریں۔مسجدِ نمرہ کا کچھ حصّہ وادیٔ نمرہ میں ہے اور باقی عرفات میں ۔وادیٔ نمرہ والے حصّے میں وقوف نہیں ہوگا۔ 2۔حدودِ عرفہ کے باہر سورج غروب ہونے تک وقوف کر کے مزدلفہ لوٹ جانے والے کا حج نہیں ہوتا اس لئے حدودِ عرفہ میں وقوف کریں۔

	3۔سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے نکل جانے سے بچیں کیونکہ یہ نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہے۔ 4۔میدانِ عرفات میں پوری نمازیں پڑھنے سے بچیں۔ یہ خلاف سنت ہے۔ 5۔جبلِ رحمت پر چڑھنے کے لئے بھیڑ لگانے اور دھکے دینے سے بچیں۔ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر اسے چھونے اور وہاں نماز پڑھنے کی دین میں کوئی بنیاد نہیں اس لئے ان کاموں سے بچیں۔ 6۔دُعا کے وقت قبلہ رُخ ہونا نبی ﷺ کی سنت ہے۔جبلِ رحمت کی طرف رُخ کرنے سے بچیں۔ 7۔ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد سورج غروب ہونے تک فضول باتیں کرنے ، اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے اور سونے سے بچیں۔ یہ مقام اور مواقع بار بار نہیں ملا کرتے۔ اس وقت کو دُعاؤں میں لگا دیں۔
وقوفِ عرفہ کے خاص احکامات	1۔اگر کوئی شخص دیر سے عرفات پہنچے تو 9 اور 10 ذوالحجہ کی درمیانی رات میں فجر سے پہلے کسی بھی وقت تھوڑی دیر کے لئے میدان عرفات میں وقوف کر لے تو اس کا حج ہو جائے گا۔ (نسائی:3019) 2۔جو سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات کی حدود سے

	نکل جائے اس کو چاہیئے کہ غروب سے پہلے عرفات لوٹ جائے ورنہ ایک دَم (قربانی) ضروری ہو جاتی ہے۔
9۔سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوں	سورج غروب ہونے کے وقت مغرب کی نماز ادا کیے بغیر مشعرِ حرام مزدلفہ روانہ ہو جائیں،تلبیہ کہتے ہوئے ،اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے،اُس کے احسان کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اُس نے میدانِ عرفات میں حاضری کی توفیق عطا کی ہے۔
10۔مزدلفہ میں رات گزاریں	1۔مزدلفہ پہنچنے کے فوراً بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں قصر اور جمع کر کے باجماعت ادا کریں۔یہ نمازیں ایک اذان اور دو اِقامتوں کے ساتھ ادا کریں۔ 2۔رات سو کر گزاریں۔رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر سنتیں یا نوافل یا وتر ادا نہیں کیے تھے بلکہ آپ ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر سو گئے۔آپ ﷺ نے تہجد بھی ادا نہیں کی۔فجر طلوع ہونے تک آپ ﷺ سوئے۔(مسلم:1218) **احتیاطیں:** 1۔نبی ﷺ کی سنت کے مطابق سورج غروب ہونے کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں۔ 2۔عرفات اور مزدلفہ کے راستے میں سکون اور وقار کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔(مسلم:1218)

	3۔مغرب اور عشاء کی نماز سے پہلے کنکریاں نہ چنیں۔ 4۔ یہ عقیدہ نہ رکھیں کہ مزدلفہ سے کنکریاں چننا ضروری ہے۔ **خاص حکم:** مزدلفہ پہنچ کر سب سے پہلے اذان اور اِقامت کہہ کر مغرب اور ساتھ ہی اِقامت کہہ کر عشاء ادا کریں۔

یومُ النَّحر دسویں ذوالحجہ

1۔مزدلفہ میں نمازِ فجر ادا کریں	مزدلفہ میں نمازِ فجر عام دنوں کی نسبت قدرے جلدی ادا کر لیں۔ نبی ﷺ نے یہ نماز معمول سے پہلے ادا کی تھی۔ (بخاری: 1681)
2۔مشعرِ حرام کے قریب دُعا کریں	1۔نمازِ فجر کے بعد مزدلفہ میں ایک پہاڑی مشعر حرام کے پاس ٹھہریں اور قبلہ رُخ کھڑے ہو کر خوب دُعائیں مانگیں۔ (مسلم: 1218) 2۔اگر مشعر حرام کے قریب موقع نہ ملے تو مزدلفہ میں کسی بھی جگہ ٹھہر جائیں۔ 3۔کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، تکبیر کہیں اور جتنی ہو سکے دُعائیں کریں۔

3۔مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں	سورج نکلنے سے پہلے تلبیہ کہتے ہوئے خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں۔یہی نبی ﷺ کی سنت ہے۔(مسلم: 1299)
	خاص حکم: 1۔خواتین، بچے، کمزور لوگ اور ان کے ذمہ دار آدھی رات کے بعد منیٰ جا سکتے ہیں۔ 2۔منیٰ کے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔(مسلم:1298)
4۔وادئ مُحَسِّر سے تیزی سے گزریں	مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی ہے جس میں اَبرہہ کا لشکر چھوٹے چھوٹے پرندوں سے ہلاک ہوا تھا اسے وادئ مُحَسِّر کہتے ہیں۔اس وادی سے تیزی سے گزر جائیں۔(مسلم:1219)
5۔منیٰ کے راستے سے کنکریاں چُن لیں	کنکریاں منیٰ سے لینا مسنون ہے۔(نسائی:3060) احتیاطیں:1۔جمرات کو ماری ہوئی کنکریاں نہ لیں۔ 2۔کنکریاں نہ دھوئیں۔یہ بدعت ہے۔ 3۔کنکریاں مٹر کے دانے کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہونی چاہئیں۔(مسلم:1299)
6۔منیٰ پہنچنے پر	جمرۂ عقبہ کی طرف جانے میں جلدی کریں۔ جمرۂ عقبہ مکہ سے قریب ہے۔یہاں پہنچنے کے بعد تلبیہ کہنا بند کردیں۔پھر ترتیب سے اس دن کے خاص کام کریں۔

یومُ النَّحر کے خاص کام

۵۔یومُ النَّحر کا پہلا خاص کام: جمرۂ عقبہ کی رَمی کریں	جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں۔ 1۔جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارنا واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ نے کنکریاں مارتے ہوئے فرمایا تھا:''مجھ سے احکام حج سیکھ لو۔''(مسلم:1297) 2۔کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد سے زوال تک ماری جاسکتی ہیں۔ 3۔کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کردیں۔یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔ 4۔ہر کنکری کے ساتھ **اللہ اکبر** کہیں۔(بخاری:1750) 5۔ساتوں کنکریاں ایک ہی بار نہ ماریں یہ ایک ہی شمار ہوگی۔ 6۔کنکریاں یکے بعد دیگرے ماری جائیں۔(بخاری:1750) 7۔کنکریاں مارنے کے بعد یہاں دُعا کے لئے نہ رُکیں کیونکہ نبی ﷺ نے یہاں دُعا نہیں کی تھی۔(بخاری:1751) **احتیاط:** کنکریاں نبی ﷺ کی سنت کے مطابق ماری جاتی ہیں لٰہذا پورے شعور کے ساتھ یہ سمجھتے ہوئے ماریں کہ ہم شیطان کو کنکریاں مار رہے ہیں۔جوتے نہ ماریں، زبان سے گالی نہ دیں، بے ہودہ گفتگو نہ کریں۔

جمرۂ عقبہ کی رَمی کے خاص احکامات	1۔اگر زوال تک جمرۂ عقبہ کو کنکریاں نہیں مار سکے، بعد میں کنکریاں مارنی ہیں تو کوئی بات نہیں۔(بخاری:1723) 2۔کنکریاں دوسروں کی طرف سے ماری جاسکتی ہیں۔کمزور، بوڑھے، بچے اور عذر والی خواتین کی طرف سے کوئی دوسرا کنکریاں مار سکتا ہے(اس پر علماء کا اتفاق ہے)۔ 3۔پُل کے اوپر سے بھی کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔
b۔یومُ النَّحر کا دوسرا خاص کام: قربانی کریں	اگر قربانی ضروری ہے تو قربانی کرلیں۔حج قران اور حج تمتع کرنے والے قربانی کریں گے ان پر واجب ہے۔حج اِفراد کرنے والے پر قربانی واجب نہیں ہے۔ 1۔قربانی اگر خود کرنا چاہیں تو بِسمِ اللہُ اَکْبر کہہ کر جانور ذبح کریں۔(بخاری:5558) 2۔قربانی سے خود گوشت کھانا مسنون ہے۔(مسلم:1218) 3۔قربانی سے فقراء کو بھی کھلائیں۔
قربانی کے خاص احکامات	1۔منیٰ میں یا مکہ میں کسی بھی جگہ حدودِ حرم کے اندر قربانی کرنا جائز ہے۔(ابوداؤد:1937) 2۔کسی دوسرے سے قربانی کروانا جائز ہے۔نبی ﷺ نے خود بھی اونٹ ذبح کئے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی کروائے تھے۔(مسلم:1218)

	3۔اگر 10 ذوالحجہ کو کسی وجہ سے قربانی نہ کرسکیں تو ایامِ تشریق 11، 12، 13 ذوالحجہ کی عصر تک قربانی کر سکتے ہیں۔(بیہقی، سنن کبریٰ: 395/9) 4۔ایک سے زیادہ قربانیاں کرنا چاہیں تو یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔(بخاری: 1712) 5۔قربانی کی رقم مستحقین تک پہنچانے کے لئے بینک میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔ 6۔جو شخص قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ایامِ حج میں تین اور واپس گھر آ کر سات روزے رکھے۔یہ روزے ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔
c۔یومُ النَّحر کا تیسرا خاص کام: بال منڈوالیں یا کٹوالیں	دسویں ذوالحجہ کا تیسرا کام حلق یا قصر کروانا ہے۔(بخاری: 1792) سر منڈوانا یا حلق کروانا افضل ہے۔(بخاری: 1727) عورتیں سر کے بال کاٹ لیں کیونکہ ان کے لئے سر منڈوانا یعنی حلق کرنا جائز نہیں۔(ابوداؤد: 1985)
اب اِحرام کھول دیں	قربانی اور حلق یا قصر کے بعد تمام ممنوعہ چیزوں پر سے اِحرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف شوہر بیوی کے تعلق پر پابندی باقی رہتی ہے۔

d۔یومُ النَّحر کا چوتھا خاص کام: طوافِ زیارت کریں	1۔طوافِ زیارت حج کا رُکن ہے۔اس طواف کے لئے اِحرام،حالتِ اضطباع (چادر کو دائیں بغل سے گزار کر بائیں کندھے پر ڈالنے اور دایاں کندھا ننگا رکھنے) اور رَمل (پہلے تین چکروں میں کندھے ہلاتے ہوئے دوڑنے) کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 2۔اس طواف کے لئے باوضو ہونا چاہیئے۔حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا اِستلام کریں یا اشارہ کریں۔ 3۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں۔کثرت سے دُعائیں کریں۔ قربانی کے دن طوافِ زیارت کے بعد اِحرام کی تمام پابندیاں ختم ہوگئیں۔ 4۔حائضہ عورت اس وقت تک طواف نہیں کرے گی جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائے۔نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ''عام حاجی جو کام کرتے ہیں تم بھی کرتی جاؤ لیکن طواف اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ پاک نہ ہو جاؤ۔'' (متفق علیہ) 5۔دو رکعت واجب الطّواف پڑھیں۔ 6۔آبِ زم زم پئیں۔ 7۔سعی کریں۔ حج تمتع کرنے والا سعی کرلے۔حج قران یا حج اِفراد کرنے والوں نے اگر طوافِ قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو تو سعی کر لیں۔اس سعی کے احکامات بھی عمرہ والی سعی کے ہیں۔

طوافِ زیارت کے خاص احکامات	1۔اگر کسی وجہ سے یوم النحر کے دن طوافِ زیارت نہ کر سکیں تو ایامِ تشریق یعنی 11، 12 اور 13 ذوالحجہ میں کسی وقت بھی کر سکتے ہیں۔ 2۔اگر مطاف (بیت اللہ کے گرد وہ جگہ جہاں طواف کیا جاتا ہے) میں رش کی وجہ سے طواف کرنا ممکن نہ ہو تو چھت پر یا 1st floor پر بھی طواف کر سکتے ہیں۔ **خواتین کے لیے احتیاط:** طواف کے دوران نظریں نیچی رکھیں، مردوں کی بھیڑ سے بچیں اور مکمل پردہ کریں۔یہ واجب ہے۔عورت کے لئے سنت ہے کہ جب وہ حجرِ اسود کے قریب پہنچے تو دور سے اشارہ کردے۔
e۔مکہ سے منیٰ واپس چلے جائیں	رات منیٰ میں گزاریں چاہے رات کا تھوڑا حصّہ ہی باقی رہ گیا ہو۔
خاص بات	یوم النحر کے کاموں میں ترتیب بہتر ہے۔(بخاری:1722) اگر کوئی کام پہلے اور کوئی بعد میں ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کاموں کو پہلے یا بعد میں کرنے والوں سے یہ فرمایا تھا کہ کوئی حرج نہیں۔

ایامِ تشریق:11، 12، 13 ذوالحجہ

ایامِ تشریق کے احکامات	1۔ایامِ تشریق گیارہویں ذوالحجہ کی رات سے شروع ہو جاتے ہیں۔ 2۔ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔

	3۔رسول اللہ ﷺ نے حجاج کی ضروری خدمت انجام دینے والوں (on duty افراد) کو منیٰ کی راتیں مکہ یا اس کے ارد گرد گزارنے کی اجازت دی تھی۔ (بخاری:1735) 4۔جس کا جلدی واپس جانے کا ارادہ ہو وہ دو راتیں منیٰ میں گزار سکتا ہے۔ (البقرۃ:203)

ایام تشریق کے کام

1۔روزانہ پانچوں نمازیں باجماعت اور قصر ادا کریں	1۔جن لوگوں کے لئے مسجدِ خیف جانا ممکن ہو وہ باجماعت اور قصر نمازیں ادا کریں۔ 2۔جن کے لئے مسجد تک پہنچنا ممکن نہیں وہ اپنے خیموں میں باجماعت نمازوں کا اہتمام کریں۔
2۔رَمی جمرات کریں	1۔منیٰ کے دنوں میں زوال کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔ 2۔جمرات کو کنکریاں مارتے ہوئے ترتیب ملحوظِ خاطر رکھیں ۔پہلے جمرۂ اولیٰ جو منیٰ کی جانب سے پہلا ہے، پھر جمرۂ وسطیٰ اور پھر جمرۂ عقبہ کی رَمی کریں۔ 3۔کنکریاں سورج ڈھلنے کے بعد ماری جائیں۔ (بخاری:1746، ابوداؤد:1973) 4۔ہر کنکری مارتے ہوئے اللہ اکبر کہیں۔

	5۔ پہلے جمرہ کو کنکریاں مار کر ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔(بخاری: 1753) 6۔ پھر دوسرے جمرے کو کنکریاں ماریں اور ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔ 7۔ تیسرے جمرے کو رَمی کرنے کے بعد وہاں نہ رُکیں اور نہ دُعا کریں۔(بخاری:1753)
3۔ایامِ تشریق میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں	
4۔ بیت اللہ کا طواف کریں	ان دنوں میں مکہ جا کر نفلی طواف کرنا بھی ثابت ہے۔(بخاری، باب الزیارۃ) جو شخص تین دن منیٰ میں گزارنا چاہے تو یہ مسنون عمل ہے۔ (ابوداؤد:1973)
منیٰ سے واپسی حج مکمل ہوگیا	1۔ جو شخص 12 ذوالحجہ کو واپس جانا چاہے وہ صرف اس دن رَمی کرے اور سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود چھوڑ دے۔ 2۔سورج ڈوبنے کے بعد رات منیٰ میں گزارنا اور 13 ذوالحجہ کی رَمی کرنا ضروری ہوگا۔(مؤطاامام مالک،کتاب الحج) **احتیاطیں:** 1۔ بھیڑ لگانے اور جھگڑا کرنے سے پرہیز کریں۔ 2۔اطمینان اور سکون کا خیال رکھیں۔

طوافِ وداع

طوافِ وداع حج کا وہ آخری واجب ہے جس کو وطن واپس جانے سے پہلے ادا کرنا ہر حاجی پر واجب ہے۔

منیٰ سے نکلنے کے بعد جو لوگ واپس جانا چاہیں وہ مکہ سے طوافِ وِداع کر کے نکلیں۔

خاص حکم: طوافِ وِداع حیض اور نفاس والی خواتین کو معاف ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ طوافِ زیارت کر چکی ہوں۔ (بخاری:1755،1757)

حج کی اقسام

کرنے والے کام	حج تمتع کرنے والا	حج قران کرنے والا	حج افراد کرنے والا
1۔احرام باندھنا	عمرہ ادا کرنے کے بعد غیر محرم ہونے کا فائدہ اُٹھانے کے لیے: i۔ میقات سے عمرے کا احرام باندھے گا۔ ii۔ عمرے کے بعد احرام کھول دے گا۔ iii۔ 8 ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھے گا۔	میقات سے حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرے گا اور اپنے احرام میں دونوں کو ملائے گا۔	میقات سے احرام باندھتے وقت صرف حج کی نیت کرے گا۔

2۔نیت کرنا	اللّٰھُمّ لبیک عمرہ کہے گا۔	اللّٰھُمّ لبیک عمرہ وحجاً کہے گا۔	اللّٰھُمّ لبیک حجا کہے گا۔
3۔طوافِ قدوم کرنا	طوافِ قدوم کے ساتھ عمرہ کرے گا۔	صرف طوافِ قدوم کرے گا۔	i۔ اگر مکہ جانا ہوتو طوافِ قدوم کرے گا۔ اس کے لئے یہ نفلی طواف ہوگا۔ ii۔ سیدھا منیٰ یا عرفات بھی جا سکتا ہے۔
4۔صفاومروہ کی سعی کرنا	صفاومروہ کی سعی کرے گا۔	i۔ یہ سعی اس کے لئے ضروری ہے۔ ii۔ اگر 10 ذوالحجہ والی سعی کی جگہ کرلے تو اس دن سعی کرنا واجب نہیں ہوگا۔	i۔ یہ سعی اس کے لئے ضروری نہیں۔ ii۔ اگر 10 ذوالحجہ والی سعی کی نیت کرلے تو اس دن سعی نہیں کرنی پڑے گی۔

کرنے والے کام	حج تمتع کرنے والا	حج قران کرنے والا	حج افراد کرنے والا
5۔بال منڈوانا یا کتروانا	بال منڈوائے یا کتروائے گا۔	بال منڈوائے یا کتروائے گا۔	بال نہیں منڈوائے گا۔
6۔احرام کھولنا	احرام کھول دے گا۔	احرام نہیں کھولے گا۔ اسی کے ساتھ حج کرے گا۔	احرام نہیں کھولے گا۔ اسی کے ساتھ حج کرے گا۔
7۔آٹھویں ذوالحجہ	دوبارہ احرام باندھے گا۔ اللّٰھُمّ لبیک حجا کہے گا۔	پہلے ہی سے احرام کی حالت میں ہے لہٰذا مناسکِ حج کی ابتدا کرے گا۔	پہلے ہی سے احرام کی حالت میں ہے لہٰذا مناسکِ حج کی ابتدا کرے گا۔
8۔نویں ذوالحجہ	نویں ذوالحجہ کے اعمال سب کے لئے ایک جیسے ہیں۔		
9۔دسویں ذوالحجہ	i۔جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارے گا۔ ii۔قربانی کرے گا۔	i۔جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارے گا۔ ii۔قربانی کرے گا۔	i۔جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارے گا۔ ii۔اس کے لیے قربانی واجب نہیں۔

	iii۔بال کتروائے یامنڈوائے گا۔ iv۔طوافافاضہ کرے گا۔ v۔اس کے لیے صفامروہ کی سعی واجب ہے۔	iii۔بال کتروائے یامنڈوائے گا۔ iv۔طوافِ افاضہ کرے گا۔ v۔اگرعمرہ کے دوران سعی کرچکا ہے تو دوبارہ سعی کرنی ضروری نہیں۔	iii۔بال کتروائے یامنڈوائے گا۔ iv۔طوافِ افاضہ کرے گا۔ v۔اگرطوافِ قدوم کے ساتھ سعی نہیں کی تو طواف زیارہ کے بعد سعی کرے گا۔
10۔ایامِ تشریق 11، 12، 13ذوالحجہ	ایامِ تشریق کے سب کام سب کے لئے برابر ہیں۔		

حج سے متعلق ضروری سوالات

سوال: کیا استطاعت کے بعد فوری طور پر حج واجب ہے؟

جواب: 1۔ استطاعت کے بعد فوری طور پر حج کر لینا چاہیئے۔ ربّ العزت کا ارشاد ہے:

فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرَاتِ (البقرہ: 148)

''پھر تم نیکیوں کی طرف جلدی کرو۔''

2۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حج کی طرف جلدی کرو کیونکہ یقیناً تم میں سے کسی کو علم نہیں جو اسے پیش آنے والا ہے۔''

(مسند احمد: 314/1)

3۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ ظاہر کیا تھا کہ میں ان شہروں کی طرف آدمی روانہ کرنا چاہتا ہوں جو ہر شخص پر جزیہ مقرر کر دیں جس نے طاقت کے باوجود حج نہیں کیا کیونکہ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔ (سعید بن منصور، بیہقی: 388/2، بیہقی: 334/4)

سوال: کیا نابالغ بچے کا حج درست ہے؟

جواب: نابالغ بچے کا حج درست ہے لیکن بالغ ہونے کے بعد فرض کی ادائیگی کے لئے دوبارہ حج کرے گا کیونکہ بلوغت حج کی ادائیگی کے لئے شرط ہے۔ (بخاری: 1858، مسلم: 3253)

i۔ بچے کا حج درست ہے مگر جب وہ بالغ ہوگا اسے دوبارہ فرض حج ادا کرنا ہوگا۔

(توضیح الاحکام، شرح بلوغ المرام: 20/4)

ii۔ بچے پر نہ فدیہ ہے نہ گناہ۔ اگر احرام کے دوران ممنوع کام کر بیٹھے کیونکہ بلوغت سے پہلے حج اس پر فرض نہیں۔

سوال: کیا غلام آزادی کے بعد دوبارہ حج کرے گا؟

جواب: غلام پر حج واجب نہیں کیونکہ حج واجب ہونے کے لئے آزادی شرط ہے۔ غلام کا حج تو درست ہوگا لیکن آزادی کے بعد دوبارہ حج کرے گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو غلام حج کرے پھر آزاد ہو جائے اس پر ضروری ہے کہ دوسرا حج کرلے۔'' (ارواء الغلیل: 986، ابن خزیمہ: 3056)

سوال: اگر عورت صاحبِ استطاعت ہو تو کیا فرض حج کرنے کے لئے شوہر کی اجازت ضروری ہے؟

جواب: عورت کو صاحبِ استطاعت ہونے کی صورت میں شوہر سے اجازت طلب کرنی چاہئے۔ اگر وہ اجازت دے تو درست ہے، نہ دے تو اجازت کے بغیر حج کرسکتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ محرم رشتہ دار ساتھ ہو۔ نفلی حج کے لئے شوہر کی اجازت ضروری ہے۔ اکثر علماء نے عورت کے لئے حج کی مدت کا خرچہ بھی شوہر پر واجب قرار دیا ہے۔ (الاختیارات الفقہیہ: 115)

سوال: کیا دورانِ حج تجارت ہو سکتی ہے؟

جواب: دوران حج تجارت جائز اور مباح ہے۔ ربّ العزت کا ارشاد ہے:

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ (البقرۃ:198)

''تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے ربّ کی طرف سے فضل تلاش کرو۔''

سوال: کیا کسی دوسرے کی طرف سے حج کیا جا سکتا ہے؟

جواب: 1۔ اگر زندہ کی طرف سے حج ادا کرنا ہو تو اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ وہ معذور ہو یا

ایسے مرض میں مبتلا ہو جس سے صحت یاب ہونے کی اُمید نہ ہو۔ (بخاری:1513، مسلم: 3251)

2۔ اگر حج کسی میت کی طرف سے ہو تو ورثاء کو میت کے مال سے حج ادا کر دینا چاہیئے۔ (بخاری:1852)

میت کی طرف سے حج جائز ہے خواہ فرض ہو یا نفل، خواہ اس نے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو۔ (تحفۃ الاحوزی:807/3)

سوال: کیا کسی کی طرف سے عمرہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کسی کی طرف سے عمرہ کیا جا سکتا ہے۔ (ابوداؤد: 1810، ترمذی: 930)

سوال: کیا تارکِ نماز کی طرف سے حج کیا جا سکتا ہے؟

جواب: تارکِ نماز کی طرف سے حج، صدقہ وغیرہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ علماء کے زیادہ صحیح قول کے مطابق وہ کافر ہے۔ (مجموع الفتاویٰ لابن باز: 434/16)

سوال: کیا بیٹا اپنے والد کے مال سے فرض حج کر سکتا ہے؟

جواب: فرض حج ادا کیا جا سکتا ہے۔ (فتاویٰ اسلامیہ: 188/2)

سوال: کیا قرض لے کر حج کیا جا سکتا ہے؟

جواب: قرض لے کر حج کریں تو حج مقبول ہے لیکن افضل نہیں۔ (فتاویٰ اسلامیہ: 191/2)

سوال: اگر کوئی شخص مقروض ہے تو کیا وہ قرض کی ادائیگی سے پہلے حج کر سکتا ہے؟

جواب: اگر قرض کی ادائیگی کے لئے وقت مقرر نہ کیا گیا ہو تو حج جائز ہے۔ (فتاویٰ اسلامیہ: 190/2)

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم سے کسی کو حج کروایا جا سکتا ہے؟

جواب: مصارف زکوٰۃ میں سے ایک مصرف فی سبیل اللہ بھی ہے۔ مختلف احادیث میں جہاد

کے علاوہ حج کو بھی فی سبیل اللہ میں شمار کیا گیا ہے۔

1۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حج اور عمرہ فی سبیل اللہ میں شامل ہے۔'' (مسند احمد: 221/4)

2۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس میں حرج نہیں سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی اپنے کی زکوٰۃ حج کے لئے دے یا اس سے غلام آزاد کردے۔ (ارواء الغلیل: 377/3، ابن ابی شیبہ: 41/4)

زیارتِ مسجدِ نبوی ﷺ

کیا مسجدِ نبوی ﷺ کی زیارت واجب ہے۔اس کا حج سے کیا تعلق ہے؟

1۔ زیارت مسجد نبوی ﷺ کی سنت ہے۔ زیارت کی غرض سے اس کی طرف سفر کرنا جائز ہے۔ (بخاری: 1189)

2۔ زیارت مسجد نبوی سنت ہے، واجب نہیں، نہ ہی اس کا حج کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔ (ابن باز، فتاویٰ ابن باز: 136/1)

مسجدِ نبوی ﷺ میں نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری اس مسجد میں نماز مسجدِ حرام کے سوا تمام مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار درجہ زیادہ افضل ہے۔'' (بخاری: 1190)

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کی طریقہ کیا ہے؟

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کا طریقہ وہی ہے جو عام مساجد میں داخل ہونے کا ہے یعنی داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں رکھا جائے اور دعا پڑھی جائے۔

مسجدِ نبوی ﷺ سے نکلنے کا طریقہ کیا ہے؟

مسجدِ نبوی ﷺ سے نکلنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو عام مساجد سے نکلنے کا طریقہ ہے یعنی نکلتے وقت بایاں پاؤں رکھا جائے اور دعا پڑھی جائے۔

مسجدِ نبوی ﷺ میں تحیۃ المسجد کی ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی

شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔'' (بخاری: 444)

ریاض الجنّۃ کی کیا فضیلت ہے؟

ریاض الجنّۃ نبی ﷺ کے منبر اور قبر کا درمیانی مقام ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی زمین جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر ہوگا۔'' (بخاری: 1196)

کیا روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کے وقت درود شریف پڑھا جا سکتا ہے؟

زیارت کے وقت نبی ﷺ سے اظہارِ محبت کے لئے مسنون درود پڑھنا چاہئے۔ (بخاری:3370)

مختصر درود بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ (بخاری: 122)

روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کے غیر مسنون افعال کون سے ہیں؟

1۔ خاص قبرِ نبوی کی زیارت کی غرض سے مدینہ کا سفر کرنا۔

2۔ روضہ کی جالیوں اور دروازوں کو چھونا اور بوسے دینا۔

3۔ غیر مسنون درود پڑھنا۔

4۔ قبر مبارک پر قرآن خوانی کرنا۔

5۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ قبر مبارک کے قریب مانگی گئی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔

6۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ جیسے زندگی میں آپ ﷺ لوگوں کی گزارشات سنتے تھے اب بھی سنتے ہیں۔

7۔ قبر مبارک کی زیارت کے بعد اُلٹے پاؤں واپس پلٹنا۔